



سندھ آرڈیننس نمبر XXI مجریہ 1993

SINDH ORDINANCE NO.XXI OF 1993

صوبائی سمال کازز کورٹس (سندھ ترمیم) آرڈیننس، 1993

THE PROVINCIAL SMALL CAUSES COURTS (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1993

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. 1887 کے ایکٹ IX کی دفعہ 15 کی ترمیم

Amendment of section 15 of Act IX of 1887

3. 1887 کے ایکٹ IX کی دفعہ 27-A کی ترمیم

Amendment of section 27-A of Act IX of 1887

سندھ آرڈیننس نمبر XXI مجریہ 1993

SINDH ORDINANCE NO.XXI OF 1993

صوبائی سال کازز کورٹس (سندھ ترمیم) آرڈیننس، 1993

THE PROVINCIAL SMALL CAUSES
COURTS (SINDH AMENDMENT)

ORDINANCE, 1993

[27 نومبر، 1993]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ صوبے میں لاگو کرنے کے لیے صوبائی
سال کازز کورٹس ایکٹ، 1887 میں ترمیم کی جائیگی۔

جیسا کہ سندھ صوبے میں لاگو کرنے کے لیے صوبائی سال کازز کورٹس
ایکٹ، 1887 میں ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر
مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے۔

اب اس لیے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کی
شق (1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ
نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

1. (1) اس آرڈیننس کو صوبائی سال کازز کورٹس (سندھ ترمیم)

آرڈیننس، 1993 کہا جائیگا۔

(2) یہ فی الفور 22 اکتوبر، 1993 سے لاگو سمجھا جائیگا۔

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and
commencement

1887 کے ایکٹ IX کی دفعہ 15 کی ترمیم Amendment of section 15 of Act IX of 1887	2. صوبائی سال کا زکورتس ایکٹ، 1887 میں، سندھ صوبے میں لاگو کرنے کے لیے، جس کو بھی مذکورہ ایکٹ کہا جائیگا، اس کی دفعہ 15 میں: (i) ذیلی دفعہ (2) میں، الفاظ ”دو ہزار“ کو الفاظ ”پچیس ہزار“ سے متبادل بنایا جائیگا؛ (ii) ذیلی دفعہ (3) میں، الفاظ ”پانچ ہزار“ کے الفاظ ”پچاس ہزار“ سے متبادل بنایا جائیگا۔
1887 کے ایکٹ IX کی دفعہ 27-A کی ترمیم Amendment of section 27-A of Act IX of 1887	3. مندرجہ ذیل ایکٹ کی دفعہ 27-A کی ذیلی دفعہ (1) میں الفاظ ”دو ہزار“ اور الفاظ ”پانچ ہزار“ کے الفاظ ”پچیس ہزار“ اور الفاظ ”پچاس ہزار“ سے ترتیب وار متبادل بنایا جائیگا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔